Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| نمبر ۱۱۱ | ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۱۹ ہجرت ۱۳۵۳ہش ۱۹ مئی ۱۹۷۴ء | جلد ۶۳/۲۸ |
|---|---|---|

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

پہلے سے تو فرق ہے مگر ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

---

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے فتح و نصرت اور غلبۂ اسلام کی عظیم الشان بشارتوں اور اسی نسبت سے عائد ہونے والی نہایت ہی عظیم ذمہ داریوں کے پیشِ نظر احبابِ جماعت کو ان ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق ملنے اور ان بشارتوں کے پورا ہونے کے لئے گداز دل اور گداز روح کے ساتھ دن اور رات بکثرت دعائیں کرنے کی طرف نہایت رُوح پرور اور پُر معارف انداز میں توجہ دلائی۔

حضور نے فرمایا الٰہی جماعت کے افراد پر جس قدر عظیم ذمہ داریاں ڈالی جاتی ہیں ان کے مطابق انہیں عظیم الشان بشارتیں ملتی ہیں۔ اور جتنی عظیم الشان انہیں بشارتیں ملیں اسی کے مطابق انہیں ذمہ داریاں بھی اُٹھانی اور ادا کرنا پڑتی ہیں۔ قرنِ اوّل کے بعد اِس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت پر اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی نہایت ہی عظیم ذمہ داریاں ڈالی گئی ہیں اور اسی کے مطابق اسے نہایت ہی عظیم الشان بشارتوں سے نوازا گیا ہے۔ اِس لئے جماعت کے مردوں اور عورتوں، چھوٹوں اور بڑوں، بچوں اور بچیوں سب کا یہ فرض ہے کہ وہ دل کی گہرائیوں سے درد و الحاح کے ساتھ یہ دعائیں کریں کہ اے خدا جتنی عظیم بشارتیں تُو نے ہمیں دی ہیں اسی نسبت سے تُو نے ہم پر ذمہ داریاں ڈالی ہیں ہم کمزور ہیں تُو آسمان سے اپنی رحمت کے دروازے کھول کر اور فرشتے نازل فرما کے ہمیں طاقت اور توفیق دے کہ ہم ان عظیم ذمہ داریوں کو ادا کرنے والے بنیں اور تُو ہی ہمیں ان عظیم بشارتوں کا وارث بنا تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبۂ اسلام کا دن دیکھ سکیں۔

---

ربوہ ۱۸ ہجرت۔ محترم نوابزادہ محمد احمد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع کی روشنی میں دعا کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں:-

"جمعہ (۱۷ مئی) کی صبح کو آپریشن ہوگیا ہے اور الحمدللہ کامیاب رہا ہے تفصیل اور بعد کی کیفیت کی خبر آنے کا انتظار ہے۔ برابر دعا جاری رہے بہت ممنون ہوں گی۔ یہ آپریشن مسّوں کا تھا جو بہت بڑھ گئے تھے۔ اِس حالت میں آپریشن خطرناک ہوتا ہے۔ اب اسکے بعد بھی خیر کی خبر آتی رہے دوسری امراض سے بھی اللہ تعالیٰ شفا بخشے۔ آمین

مبارکہ"

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# خُدا کی طرف سے آنیوالے کی دُنیا کتنی ہی مخالفت کرے وہ اپنے منصوبوں میں کامیاب نہ ہوگی

## وقت آجائیگا کہ دُنیا اسکی طرف رجوع کرے گی اور اس کی سچائی کا اسے اعتراف کرنا پڑے گا

"مَیں پھر کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کی فکر کرو کیونکہ اگر خدا تعالیٰ مہربان ہو جاوے تو ساری دُنیا مہربان ہو جاتی ہے لیکن اگر وہ ناراض ہو تو پھر کوئی بھی کام نہیں آسکتا۔ جب اس کا غضب آگیا تو دُنیا میں کوئی مہربان نہ رہے گا خواہ کیسا ہی مکر و فریب کرے، تسبیحیں ڈالے، بھگوے اور سبز کپڑے پہنے، مگر دُنیا اس کو حقیر ہی سمجھے گی۔ اگر چند روز دُنیا دھوکہ کھا بھی لے تو بھی آخر اس کی قلعی کُھل جائے گی اور اس کا مکر و فریب ظاہر ہو جائے گا۔ لیکن جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے دُنیا اُس کی کتنی ہی مخالفت کرے وہ اپنی مخالفت اور منصوبوں میں کامیاب نہ ہوگی۔ اس کو گالیاں دے۔ لعنتیں بھیجے لیکن ایک وقت آجائے گا کہ وہی دُنیا اس کی طرف رجوع کرے گی اور اس کی سچائی کا اعتراف اسے کرنا پڑے گا۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ اللہ جس کا ہو جاتا ہے دُنیا بھی اس کی ہو جاتی ہے۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں ابتداءً اہلِ دُنیا اُن کے دشمن ہو جاتے ہیں اور اُسے قسم قسم کی تکلیفیں دیتے اور اس کی راہ میں روڑے اٹکاتے ہیں۔ کوئی پیغمبر اور مُرسل نہیں آیا جس نے دُکھ نہ اُٹھایا ہو۔ مکّار، فریبی، دُکاندار اس کا نام نہ رکھا ہو۔ مگر باوجود اسکے کہ کروڑہا بندوں نے اس پر ہر قسم کے تیر چلانے چاہے، پتھر مارے۔ گالیاں دیں، انہوں نے کسی بات کی پرواہ نہیں کی۔ کوئی امر اُن کی راہ میں روک نہیں ہوسکا۔ وہ دُنیا کو خدا تعالیٰ کی کلام سُناتے رہے اور وہ پیغام جو لے کر آئے تھے اس کے پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ ان تکلیفوں اور ایذا رسانیوں نے جو نادان دُنیاداروں کی طرف سے پہنچیں ان کو سُست نہیں کیا بلکہ وہ اور تیز قدم ہوتے یہاں تک کہ وہ زمانہ آگیا کہ اللہ تعالیٰ نے وہ مشکلات ان پر آسان کر دیں اور مخالفوں کو سمجھ آنے لگی اور پھر وہی مخالف دُنیا انکے قدموں پر آگری اور اُن کی راستبازی اور سچائی کا اعتراف ہونے لگا۔ دِل اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ جب چاہتا ہے بدل دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۶، ۱۹۷)

پبلشر:- مسعود احمد؛ پرنٹر:- سید عبدالحی؛ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۹/ہجرت ۱۳۵۳ھ

# نت نئے تغیرات اور ان کی حکمت

اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اِس کائنات، اس کے محکم و ابلغ نظام اور اس کے اندر جاری و ساری سلسلۂ حیات میں اختلافِ حالات اور تغیر و تبدیل اوقات کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کبھی دن ہوتا ہے اور کبھی رات، کبھی سردی ہوتی ہے اور کبھی گرمی، کبھی لُو چلتی ہے اور کبھی فرحت بخش ٹھنڈی ہوا، کبھی جُھلسا دینے والی تمازتِ آفتاب اپنا اثر دکھاتی ہے اور کبھی مہتاب کی دھیمی دھیمی اور ٹھنڈی روشنی دل لبھاتی ہے، کہیں خشکی ہے کہیں تری، کہیں لق و دق صحرا ہیں اور کہیں سرسبز و شاداب مرغزار اور کہیں لہلہاتے ہوئے سبزہ زار۔ الغرض اختلاف حالات اور نت نئے تغیرات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہر ہر ذرۂ کائنات میں ہمیں نظر آتا ہے اور اگر یہ نہ ہوتا تو یہ کائنات بے کیف و بے رنگ ہوتی اور اس میں زندگی کا امکان مفقود ہو کر رہ جاتا۔ اختلافِ حالات اور تغیرات کا یہ لامتناہی سلسلہ بہت عظیم حکمت پر مبنی ہے اور اس میں ایسے ایسے نشانات پوشیدہ ہیں جن سے انسان خدائے قادر و عزیز اور حکیم و حلیم کے آستانہ پر سجدہ ریز ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اِس حقیقت کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ذکر فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا:۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران آیات ۱۹۱، ۱۹۲)

ترجمہ:۔ آسمان اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے یقیناً کئی نشان ہیں (یہ وہ عقلمند ہیں) جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) اے ہمارے رب تُو نے اِس (کائنات) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو (ایسے بے مقصد کام کرنے سے) پاک ہے۔ پس تُو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا (اور اسی طرح ہماری زندگی کو بے مقصد بننے سے بچالے)۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ الروم میں اِس کائنات میں پائی جانیوالی رنگا رنگی اور مختلف قسم کے اختلافِ حالات اور نت نئے تغیرات میں سے بعض کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرکے ان میں پائی جانے والی حکمتوں کی طرف اشارہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا:۔

وَمِنْ آيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ (الروم آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ اور اُس کے نشانات میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔ اس میں تمام جاننے والوں کے لئے بڑے نشان ہیں۔

الغرض کائنات میں پائے جانے والے اختلافِ حالات و کیفیات اور تغیر و تبدیل اوقات میں اللہ تعالیٰ کے عجیب و غریب نشان اور اس کی باریک در باریک حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ اسی طرح انسانوں پر بھی زندگی میں جو وہ اِس کرۂ ارض پر گزارتے ہیں مختلف قسم کے حالات گزرتے ہیں۔ انہیں عسر و یسر، ابتلاء و آزمائش، آرام و آسائش، خوشی و مسرت اور ہمّ و غم، الغرض قسم ہا قسم کے حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے اور ان اختلاف حالات اور تغیر و تبدیل اوقات میں بڑی بڑی حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ ان میں سے بعض حکمتوں کی طرف اللہ تعالیٰ نے ذیل کی آیۂ کریمہ میں توجہ دلائی ہے جبکہ فرمایا:۔

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ (آل عمران آیات ۱۴۱، ۱۴۲)

ترجمہ:۔ اور یہ (غلبہ کے) دن ایسے ہیں کہ ہم انہیں لوگوں کے درمیان نوبت بہ نوبت پھراتے رہتے ہیں (تاکہ وہ نصیحت پکڑیں) اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو ظاہر کردے جو (حقیقی طور پر) ایمان لے آئے ہیں اور تم میں سے (بعض کو) شہید بنائے اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا اور تاکہ جو مومن ہیں انہیں پاک و صاف کردے اور کافروں کو ہلاک کردے۔

سو ابتلاؤں کا آنا بھی مومنوں کے لئے رحمت کا موجب ہوتا ہے کیونکہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ انہیں پاک و صاف کرتا رہتا ہے اور ان کے ذریعہ سے وہ تعلق باللہ میں ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے جن لوگوں پر کوئی ابتلاء نہیں آتا اور وہ بظاہر آرام و آسائش کی زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں اور اس بناء پر اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھ رہے ہوتے ہیں وہ سخت خطرہ اور نقصان کی حالت میں ہوتے ہیں حتیٰ کہ رُوحانی لحاظ سے ہلاکت ان کے سروں پر منڈلا رہی ہوتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس حقیقت کو ایک نہایت ہی لطیف مثال سے واضح فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ چاہتا تو انسان کو ایک حالت میں رکھ سکتا تھا مگر بعض مصالح اور امور ایسے ہوتے ہیں کہ اس پر بعض عجیب و غریب اوقات اور حالتیں آتی رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک ہمّ و غم کی بھی حالت ہے۔ ان اختلافِ حالات اور تغیر و تبدیل اوقات سے اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتیں اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ کیا اچھا کہا ہے ؎

اگر دنیا بیک دستور ماندے ٭ بسا اسرارہا مستور ماندے

جن لوگوں کو کوئی ہمّ و غم دنیا میں نہیں پہنچتا اور جو بجائے خود اپنے آپ کو بڑے ہی خوش قسمت اور خوشحال سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسرار اور حقائق سے ناواقف اور ناآشنا رہتے ہیں۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ مدرسوں میں سلسلہ تعلیم کے ساتھ یہ بھی لازمی رکھا گیا ہے کہ ایک خاص وقت تک لڑکے ورزش بھی کریں۔ اس ورزش اور قواعد وغیرہ سے جو سکھائی جاتی ہے سررشتہ تعلیم کے افسروں کا یہ مقصد تو ہو نہیں سکتا کہ ان کو کسی لڑائی کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ وقت ضائع کیا جاتا ہے۔ ... بلکہ اصل بات یہ ہے کہ اعضاء جو حرکت کو چاہتے ہیں اگر ان کو بالکل بیکار چھوڑ دیا جائے تو پھر ان کی طاقتیں زائل اور ضائع ہو جاویں۔ اس کو اس طرح پر پُورا کیا جاتا ہے کہ ورزش کرنے سے اعضاء کو تکلیف اور کسی قدر تکان ان کی پرورش اور صحت کا موجب ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ ہماری فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ تکلیف کو بھی چاہتی ہے تاکہ تکمیل ہو جاوے اس لئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہی ہوتا ہے جو وہ انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے۔ اس سے اُس کی رضاء بالقضاء اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں۔ جن لوگوں کو خدا پر یقین نہیں ہوتا ان کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ ذرا سی تکلیف پہنچنے پر گھبرا جاتے ہیں اور وہ خودکشی میں آرام دیکھتے ہیں۔ مگر انسان کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اُس پر اِس قسم کے ابتلاء آویں اور تاکہ اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین بڑھے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۹۹، ۲۰۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اِنّی مَعَکَ وَمَعَ اَھْلِکَ

## الہام حضرت مسیح موعودؑ

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ ڈچ گی آنا)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ فرمایا کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں یہ الہام کئی بار ہوا تمام الہامات پر یکجائی نظر ڈالنے سے مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔

فرمایا:۔

۱۔ اِنّی معکَ ومع اھلکَ ھٰذا۔ (تذکرہ)

کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے ان اہل کے ساتھ بھی ہوں

۲۔ انّی مع الروح معکَ ومع اھلکَ (تذکرہ)

کہ میں روح کے ساتھ تمہارے اور تمہارے اہل کے ساتھ ہوں

۳۔ انّی معکَ ومع اھلکَ ومع کل من احبک (تذکرہ)

کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں اور ان تمام کے ساتھ جو تجھ سے محبت رکھیں

۴۔ انّی معکَ ومع اھلکَ انتَ منّی و اھلکَ۔ (تذکرہ)

کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ ہوں یقیناً تو بھی اور تیرا اہل بھی میرے ساتھ ہیں۔

۵۔ "میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔ اور ان میں کثرت بخشوں گا۔ (تذکرہ)

## الہام کا پہلا حصہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک بندے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تسلی دی اور مختلف پیرایوں میں آپ کی تائید و نصرت کا مژدہ سنایا۔ حضور علیہ السلام کو اپنے مولیٰ کی اس تسلی انی معک پر اس قدر یقین تھا کہ آپ نے الہام کے اس پہلے حصہ کی تفصیل یوں بیان کی کہ

۱۔ "میرے پر ایسی رات کوئی کم گذرتی ہے جس میں مجھے یہ تسلی نہیں دی جاتی کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور میری آسمانی فوجیں تیرے ساتھ ہیں۔ اگرچہ جو لوگ دل کے پاک ہیں مرنے کے بعد خدا کو دیکھیں گے لیکن مجھے اس کے منہ کی قسم ہے کہ میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں۔ دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھے جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے یہ ان لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی ہے کہ میری تباہی چاہتے ہیں میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے"

(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۱۳ و ۱۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کی معیت پر ایک ناز تھا یہاں تک کہ آپ نے مخالفین پر ان الفاظ میں اتمام حجت کی کہ

"اے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدہ کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا۔ جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے"

(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۱۴)

کیا یہ عجیب بات نہیں کہ مخالفوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ ان کا دوست اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دشمن تھا لیکن خدا تعالیٰ نے ان کی دعائیں نہ سنیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ترقی پر ترقی عطا فرمائی اور آپ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی اور انی معک کا شاندار مظاہرہ فرمایا۔ خدا تعالیٰ کی معیت آپ کے اندر اس قدر جرأت پیدا ہوئی کہ یہاں تک تحریر فرمایا کہ

"یہ عاجز اگرچہ ایسے کامل دوستوں کے وجود سے خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے لیکن باوجود اس کے یہ بھی ایمان ہے کہ اگرچہ ایک فرد بھی ساتھ نہ رہے اور سب چھوڑ چھاڑ کر اپنا اپنا راہ لیں تب بھی مجھے کچھ خوف نہیں میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر میں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں۔ اور ایک ذرے سے بھی حقیر تر ہو جاؤں اور ہر طرف سے ایذاء اور گالی اور لعنت دیکھوں تب بھی بالآخر فتحیاب ہوں گا۔ مجھ کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ جو میرے ساتھ ہے ... میں اس کے ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے۔ کوئی چیز ہمارا پیوند نہیں توڑ سکتی"

(انوار الاسلام صفحہ ۲۳)

اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی اس نصرت و مدد کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے لکھا۔

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جب سلسلہ الہامات کا شروع ہوا تو اس زمانہ میں میں جوان تھا اب میں بوڑھا ہوں اور ستر سال کے قریب عمر پہنچ گئی اور اس زمانہ پر قریباً پینتیس سال گذر گئے مگر میرا خدا ایک دن بھی مجھ سے علیحدہ نہیں ہوا اس نے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق ایک دنیا کو میری طرف جھکا دیا۔ میں مفلس نادار تھا اس نے لاکھوں روپے مجھے عطا کئے اور ایک زمانہ دراز فتوحات مالی سے پہلے مجھے خبر دی اور ہر ایک معاملہ میں مجھ کو فتح دی اور صدہا میری دعائیں منظور کیں اور مجھ کو وہ نعمتیں دیں کہ میں شمار نہیں کر سکتا" (حقیقۃ الوحی)

خدا تعالیٰ اپنے پاک بندوں کامل مومنوں اور کامل متقیوں کی کمزوری کے دور میں مدد و نصرت فرماتا ہے۔ اگر کوئی شخص دعوئے ایمان و تقویٰ میں جھوٹا ہو اور خدا تعالیٰ پر افتراء کرے تو قرآن کریم کی رو سے خدا تعالیٰ ایسے شخص کا دشمن ہو جاتا اور اسے ہلاک کرتا ہے مگر راستباز بندوں کو اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت سے فتح و کامرانی عطا کرتا ہے اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتے اور انہیں خدا تعالیٰ کی معیت حاصل نہ ہوتی تو کبھی کامیاب نہ ہوتے۔ بلکہ آپ کی تحریرات کا نتیجہ برعکس نکلتا مگر سہ

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو

خدا کا یہ فیصلہ اٹل اور یقینی ہے کہ خدا تعالیٰ کی معیت صرف متقیوں کو حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ قرآن کریم شاہد ہے کہ

۱۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْن۔ (جاثیہ رکوع ۲)

اللہ تعالیٰ متقیوں کا دوست ہے

۲۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْن (توبہ رکوع ۱)

یقیناً اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

۳۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَالَّذِیْنَ ھُمْ مُحْسِنُوْن۔

خدا تعالیٰ متقیوں اور محسنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مخالفین کے سامنے خدا کی معیت کو ثابت کرنے کے لئے کتاب "آسمانی فیصلہ" میں ایک راہ تجویز فرمائی جو چار امور پر مشتمل تھی جس سے مومن اور غیر مومن میں امتیاز ہو جاتا ہے اور پتہ چل سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کس کے ساتھ ہے۔ فیصلہ کے چار طریق یہ تھے جن سے اس الہام کی صداقت روز روشن کی طرح ظاہر ہوتی

اوّل۔ یہ کہ مومن کامل کو خدا تعالیٰ سے اکثر بشارتیں ملتی ہیں یعنی پیش از وقوع خوشخبریاں یعنی اس کی مرادات یا اس کے دوستوں کے مطلوبات اس کو بتلائی جاتی ہیں۔

دوم: یہ کہ مومن کامل پر ایسے امور غیبیہ کھلتے ہیں جو نہ صرف اسکی ذات یا اس کے تعلق والوں سے متعلق ہوں بلکہ جو کچھ دنیا میں قضا و قدر نازل ہونے والی ہے یا بعض دنیا کے افراد مشہورہ پر تغیرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنے والے ہیں ان سے برگزیدہ مومن کو اکثر اوقات خبر دی جاتی ہے

سوم :- مومن کامل کی اکثر دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور قبولیت کی پیش از وقت اطلاع دی جاتی ہے۔

چہارم :- یہ کہ مومن کامل پر قرآن کریم کے دقائق عجیبہ سب سے زیادہ کھولے جاتے ہیں۔

ایسے اخبار غیبیہ اور قبولیت دعا کے واقعات ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ظاہر ہوئے۔ حضور نے خدا تعالیٰ کی اسی معیت کا تذکرہ یوں فرمایا

"میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ آج کی تاریخ سے ۱۶ جولائی ۱۹۰۶ء تک ہے۔ اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۷)

قبولیت دعا کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ہزارہا میری دعائیں قبول ہوئی ہیں۔ اگر میں سب کو لکھوں تو ایک بڑی کتاب ہو جائے" (حقیقۃ الوحی)

آسمانی فیصلہ کی طرف مخالفین نہ آئے اور انہوں نے یہ چیلنج قبول نہ کیا۔ اور خدا کے مسیح نے کس تحدی سے فرمایا کہ

"میرا خدا جو زمین اور آسمان کا مالک ہے میں اس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں اس کی طرف سے ہوں اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے قبول ہونے میں کوئی میرے برابر اتر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں کوئی میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں۔" (اربعین صفحہ ۳)

حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنی چہرہ نمائی کیلئے اپنے برگزیدہ مسیح موعود اور انکے ساتھیوں کی تائید و نصرت کیلئے بشارات کے اور مخالفین کیلئے منذرات کے دروازے کھول دیئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات آپ کے خاندان متعلقین اور متبعین کی تائید و نصرت کا بے نظیر رنگ دکھایا۔

# مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع لاڑکانہ کا سالانہ اجتماع ۲۷ اور ۲۸ اپریل ۱۹۷۷ء کو بمقام انور آباد منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس ۲۷ اپریل کو ۴ بجے بعد دوپہر منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت نمائندہ مرکز مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے کی۔ عہد دعا کے بعد درس قرآن کریم مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان مربی سلسلہ نے دیا۔ درس الحدیث اور درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام علی الترتیب مکرم مولوی محمد سلیم صاحب شاہد دہلی اور مکرم ناظم صاحب ضلع لاڑکانہ نے دیا۔ مربیان کرام مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر اور مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان نے علی الترتیب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور سیرت حضرت مسیح موعود پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر اجلاس نے "جماعت احمدیہ کے طرۂ امتیاز" پر تقریر فرمائی۔

دوسرا اجلاس ۸ بجے شام زیر صدارت جناب علی انور صاحب امیر ضلع منعقد ہوا۔

تلاوت و نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے "خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو" اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق رسول پر تقاریر کیں۔

دوسرے دن نماز تہجد اور فجر کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے درس القرآن اور مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے درس حدیث دیا۔ خاکسار نے سندھی زبان میں "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسرا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ساڑھے نو بجے صبح شروع ہوا۔ تلاوت و نظم خوانی کے بعد مربیان کرام مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان اور مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر نے علی الترتیب مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر کیں۔

۱۔ تربیت اولاد ۲۔ تعلق باللہ کے حصول کے ذرائع ۳۔ برکات خلافت۔

خاکسار نے مجلس کے نظام کے متعلق کچھ امور پر روشنی ڈالی۔ رسالہ انصار اللہ کی خریداری کے لئے تحریک کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب نے انصار اللہ کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد خاکسار نے عہد دہرایا اور اجتماعی دعا کرائی جس پر یہ مبارک اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم اعلیٰ انصار اللہ مجالس صوبہ سندھ)

# میری اہلیہ مرحومہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور

میری اہلیہ سلیمہ بیگم ۲۸ مارچ ۱۹۷۷ء بروز سوموار ۳ بجکر چالیس منٹ پر بعد دوپہر مختصر سی علالت کے بعد اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ چوہدری غلام محمد صاحب ٹھیکیدار آف شاہدرہ ٹاؤن کی تیسری اور آخری بیٹی تھی۔ احمدیت کے فدائی اور مخلص صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام چوہدری نور محمد صاحب مرحوم آف ہوشیار پور کی بہو تھی۔

اپنی حسن سیرت اور اعلیٰ اخلاق کی مالک ہونے کی وجہ سے اپنے نئے گھر میں نہایت عزت اور وقار کا مقام حاصل کیا ہوا تھا۔ اپنے پرائے اور سبھی لوگ غرضیکہ جس جس کے ساتھ بھی ان کا تھوڑا بہت واسطہ پڑا ان کے اخلاق کا گرویدہ ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

مرحومہ بہاولپور شہر کی صدر لجنہ اماء اللہ تھی۔ احمدی بہنوں کے ساتھ تعلقات اور گفتگو کا انداز ہی نرالا تھا۔ بے لوث خدمت کا جذبہ تھا اپنے کام چھوڑ کر دوسروں کے لئے ہر وقت کمربستہ رہتی تھیں۔ احمدیت کی شیدائی تھیں۔ مرکز سے لگاؤ کا یہ حال تھا کہ اکثر کہتی کہ رہائش ربوہ میں رکھی جائے تو بہتر ہے جلسہ سالانہ میں باقاعدگی اور بڑے شوق سے شامل ہوتیں۔

مقامی لجنہ کے اجلاس میں ہمیشہ حاضر ہوتیں اور اجلاس میں کچھ نہ کچھ مضمون یا نظم ضرور پڑھتی۔

۱۳ مارچ کے لجنہ کے اجلاس میں یہ کہہ کر واپس آئیں کہ اگلے اجلاس میں اپریل میں میں شمولیت نہیں کر سکوں گی کیونکہ مجھے بہاولپور سے باہر جانا ہے اللہ تعالیٰ کی بے نیازی کہ وہ ۲۸ مارچ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں اور اس طرح واقعی وہ اجلاس میں شامل نہ ہو سکیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر صرف ۳۲ سال تھی ہماری شادی ۵ جنوری ۱۹۶۴ء کو ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس عرصہ میں ہم نے دینی اور دنیوی بہت ترقی کی۔ خاوند کی فرمانبرداری اپنا اولین فرض سمجھتی تھیں۔ ہم مثالی زندگی گزار رہے تھے۔ سادہ زندگی اور مسلسل محنت ان کا شعار تھا۔ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادی تھیں۔ فقیروں اور سائلوں کو خالی ہاتھ بھیجنا ناپسند کرتی تھیں

میرے پاس امیر ضلع کا عہدہ ہے اسلئے ہمارا گھر بہت ہی برکتوں والا گھر ہے کیونکہ جماعت کی بزرگ ہستیاں مبلغین کرام اور جماعتی عہدیداران اور احباب جماعت کی آمد کا سلسلہ ہمارے گھر میں ہی ہوتا ہے میری بیوی ان کی خدمت میں پیش پیش رہتیں۔ مہمان نوازی کر کے بہت خوشی محسوس کرتی تھیں۔ میں کاروباری مصروفیات کی وجہ سے رات کو اکثر دیر سے آتا وہ ہمیشہ مسکراتے چہرے کے ساتھ میرا استقبال کرتیں۔ بچوں کو دینی اور دنیوی تعلیم دلانے کا بہت شوق تھا۔ منیر احمد اور ثمینہ بشیر نے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید ختم کر لیا تھا۔ اپنی بچیوں کی آمین پر پھولی نہیں سماتی تھیں۔

اپنی زندگی میں بہت کم بیمار ہوتی تھیں۔ جب بیمار ہوئیں تو اچانک دورہ پڑا اور بے ہوش ہو گئیں۔ ہسپتال میں پانچ دن بے ہوش رہیں۔ ہر ممکن علاج کروایا گیا۔ مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آچکا تھا۔ وفات سے پہلے کوئی بات نہ کر سکیں۔

۲۸ مارچ کو ۳ بجکر چالیس منٹ پر اپنی جان جان آفریں کے حوالے کر دی۔ اتنی جلدی اور عین عالم شباب میں ان کا ہمارے پاس سے چلے جانا ایک عظیم صدمہ ہے۔ ماں باپ بہن بھائی اور خاندان کے دیگر تمام افراد بے حد صدمہ محسوس کر رہے ہیں ہر ایک لمحہ اور ہر کام میں اس کی کمی محسوس ہو رہی ہے۔ وہ ہمارے گھر کے لئے ایک پھول کی طرح تھی

مرحومہ کی زندگی خدا اور اس کے رسول کے احکام کے عین مطابق تھی ہمسائیوں کے حقوق کا بہت خیال رکھتیں۔ مہمان ان کے ہاں تو خود جاتے ہی میزبان کی مدد کے لئے کھڑی ہو جانا ان کا بہترین خلق تھا۔ گھر میں کوئی بیمار ہو جاتا تو سخت بے چین ہو جاتیں۔ تلاوت قرآن ان کا روزانہ کا معمول تھا۔ قرآن مجید میں دردناک عذاب کا ذکر پڑھ کر بڑی فکر مند ہو جاتیں وصیت کا انہیں شوق تھا مگر میری سستی کی وجہ سے بروقت وصیت نہ کرا سکیں۔

۲۸ مارچ کی رات کو بذریعہ [illegible] ربوہ لے جایا گیا۔ ۲۹ مارچ کو بعد نماز ظہر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان کے قطعہ خاص میں تدفین کے بعد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے دعا کرائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں مقام عطا فرمائے۔ بچوں کا خود کفیل ہو اور ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# انصار بھائی توجّہ فرمائیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا جو اُس کے صندوق میں ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے اور امساک اُس سے اسی طرح دُور ہو جاتا ہے جیساکہ روشنی سے تاریکی دُور ہو جاتی ہے۔"

انصار اللہ کی خوش قسمتی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے انصار اللہ کو بھی مکلف فرمایا ہے۔

لہٰذا ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد مقدس کے پیشِ نظر اپنے اموال میں سے زیادہ سے زیادہ قربانیاں کر کے تحریک جدید کے مالی جہاد میں تیزی اور مضبوطی پیدا کریں تا آپ کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# خُدام الاحمدیّہ کے سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات ۱۴ جولائی ۱۹۷۴ء کو منعقد ہو رہے ہیں۔ قائدین سے التماس ہے کہ خدام کو ان امتحانات کے لئے تیاری کروائیں اور زیادہ سے زیادہ خدام کو ان میں شامل کریں۔ جملہ امتحانات کا نصاب درج ذیل ہے:-

## نصاب امتحان مبتدی

**قرآن کریم:-** (الف) قرآن کریم ناظرہ۔

(ب) قرآن کریم پہلا پارہ باترجمہ۔

(ج) نماز باترجمہ اور قرآن کریم کی آخری تین سورتیں معہ ترجمہ زبانی یاد کی جائیں۔

**حدیث:-** احادیث الاخلاق (مقدمہ کتاب تا تین مقبول دعائیں)۔

**کتب سلسلہ:-** فتح اسلام۔ احمدی و غیر احمدی میں فرق۔ کتابچہ عام دینی معلومات سیرت حضرت مسیح موعودؑ۔ مؤلفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ

## ۲- متقدم

**قرآن کریم:-** سورہ فاتحہ تا آل عمران باترجمہ۔ زبانی یاد کرنے کے لئے سورہ لہب۔ نصر۔ کافرون۔

**حدیث:-** احادیث الاخلاق (باب انفاق فی سبیل اللہ تا باب جنت تلواروں کے سایہ تلے)

**کتب سلسلہ:-** دستور اساسی۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ الوصیت۔ شمائل احمد۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

## ۳- مقتصد

**قرآن کریم:-** (ا) باترجمہ سورہ انفال کے آخر تک۔

(ب) زبانی یاد کرنے کے لئے:- سورہ کوثر۔ الماعون۔ قریش۔

**حدیث:-** احادیث الاخلاق- باب شجاعت تا پڑوسی کے حقوق۔

**کتب سلسلہ:-** لیکچر لاہور۔ کشتی نوح۔ برکات الدعا۔ کتابچہ عام دینی معلومات اور سیرۃ خیر الرسل۔

## ۴- سابق

**قرآن کریم:-** (ل) باترجمہ سورہ انبیاء کے آخر تک۔ (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورہ الفیل۔ سورۃ العصر۔ سورۃ القارعہ۔

**حدیث:-** احادیث الاخلاق باب اکرام ضیف تا آخر۔

**کتب سلسلہ:-** آسمانی فیصلہ۔ نشان آسمانی۔ لیکچر لدھیانہ۔ کتاب عام دینی معلومات۔

## ۵- فائق

**قرآن کریم:-** باترجمہ سورۃ الجاثیہ کے آخر تک (ب) زبانی باترجمہ یاد کرنے کے لئے سورہ الم نشرح۔ القدر اور التین۔

**حدیث:-** نبراس المؤمنین۔

**کتب سلسلہ:-** شہادۃ القرآن۔ کشف الغطاء۔ تذکرۃ الشہادتین۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔

**فائز:-**

قرآن کریم باترجمہ مکمل۔

زبانی یاد کرنے کے لئے سورۃ الضحیٰ۔ الغاشیہ۔ الاعلیٰ۔ ۴

۴ **حدیث:-** چالیس جواہر پارے۔

**کتب سلسلہ:-** اسلامی اصول کی فلاسفی۔ دعوۃ الامیر۔ مختصر تاریخ احمدیت (شیخ خورشید احمد صاحب)

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

# بہترین شفیع

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں:-

اِقْرَؤُا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّہٗ یَأْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَفِیْعًا لِاَصْحَابِہٖ۔ (مسلم)

ترجمہ:- قرآن کریم کو پڑھو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفیع بن کر آئے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔" (کشتی نوح)

(قائد تعلیم انصار اللہ)

# احمدیّہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب

لائل پور کے تعلیمی اداروں کے لئے احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب برائے سال ۷۵/۷۴ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔ جملہ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عہدیداران کو اپنے فرائض کماحقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

| نام | عہدہ | پتہ |
|---|---|---|
| ۱- مکرم محمود احمد صاحب ناصر | صدر | ۷-5 ٹیپو ہال ایگریکلچر یونیورسٹی لائلپور |
| ۲- " مرزا مسرور احمد صاحب | نائب صدر | |
| ۳- " افتخار احمد صاحب تبسم | جنرل سکرٹری | |
| ۴- " طارق احمد صاحب۔ | جائنٹ سکرٹری | |
| ۵- " سید قاسم احمد صاحب | سکرٹری مال | |
| ۶- " منور احمد صاحب۔ | ڈیبیٹنگ سکرٹری | |

(مرزا طاہر احمد)

# ماہانہ رپورٹ کارگزاری انصار اللہ

انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اگر آپ نے اِس وقت تک ماہ شہادت/اپریل کی رپورٹ کارگزاری دفتر میں نہیں بھجوائی تو براہ کرم اوّلین فرصت میں رپورٹ بھجوادیں۔

جتنا کام کرنا ضروری ہے رپورٹ کا بھجوانا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ رپورٹ کے بغیر مرکز کو آپکی مساعی کا علم نہیں ہو سکتا۔ براہ کرم آئندہ کیلئے اِس بات کا خاص طور پر اہتمام فرمائیں کہ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جایا کرے۔ جزاکم اللہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)


هُوَالشَّافِی

غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا (ماسخورہ) کے لئے

ANTI PYORRHOEA

اینٹی پائیوریا قیمت -/۱۰ روپے

کیریز (دانتوں کے گھن) کے لئے

ANTI CARIES

اینٹی کیریز قیمت -/۱۰ روپے

TOOTH CURE

دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور قیمت -/۲

نیو ہومیوپیتھک میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔

ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

# انکم ٹیکس

آدھے سے بھی کم کرنے کے لئے

## ڈیفنس سیونگ سرٹیفیکیٹ خریدیئے

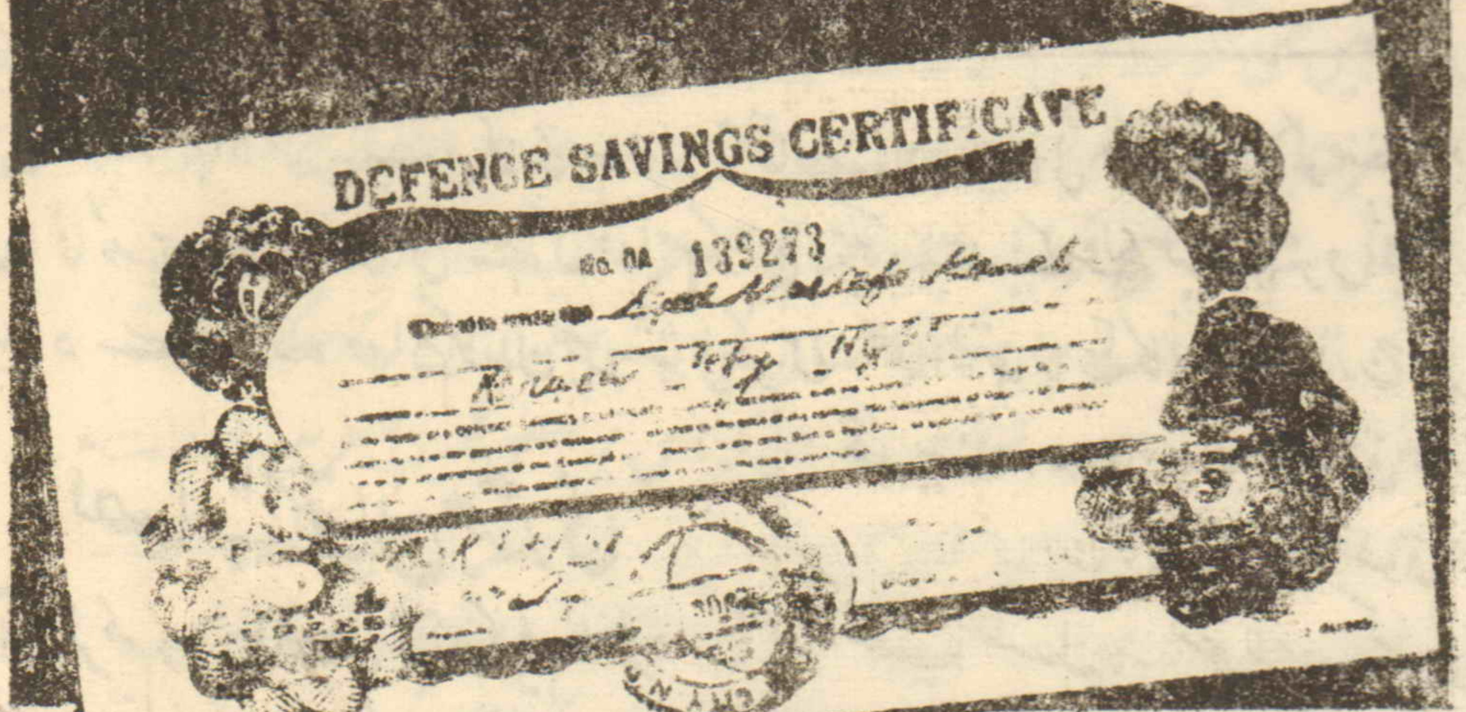


### دیکھئے آپ کا ٹیکس کتنا کم ہو جاتا ہے

| کل آمدنی (تنخواہ سے) | واجب الادا ٹیکس: خریدنے سے پہلے | واجب الادا ٹیکس: خریدنے کے بعد | آمدنی اور ٹیکس کا تناسب: خریدنے سے پہلے | آمدنی اور ٹیکس کا تناسب: خریدنے کے بعد |
|---|---|---|---|---|
| روپیہ | روپیہ | روپیہ | فیصد | فیصد |
| ۱۰,۰۰۰ | ۳۵۰ | ۵۰ | ۳٫۵ | ٫۵ |
| ۱۵,۰۰۰ | ۱,۲۵۰ | ۴۲۵ | ۸٫۳ | ۳٫۲ |
| ۲۰,۰۰۰ | ۲,۴۷۵ | ۱,۰۵۰ | ۱۲٫۴ | ۵٫۳ |
| ۲۵,۰۰۰ | ۴,۱۷۵ | ۱,۸۵۰ | ۱۶٫۷ | ۷٫۳ |
| ۳۰,۰۰۰ | ۵,۹۲۳ | ۲,۷۷۵ | ۱۹٫۸ | ۹٫۳ |
| ۳۵,۰۰۰ | ۸,۳۵۰ | ۴,۰۰۰ | ۲۳٫۵ | ۱۱٫۷ |
| ۴۰,۰۰۰ | ۱۰,۸۵۰ | ۵,۲۲۵ | ۲۷٫۱ | ۱۳٫۱ |
| ۴۵,۰۰۰ | ۱۳,۸۰۰ | ۶,۶۰۰ | ۳۰٫۷ | ۱۴٫۷ |
| ۵۰,۰۰۰ | ۱۶,۸۰۰ | ۸,۳۵۰ | ۳۳٫۶ | ۱۶٫۷ |

آپ کی لگائی ہوئی رقم اور ۱۲½ فیصد بلا ٹیکس منافع کی حکومت ضامن ہے۔

## ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاکخانے سے خریدیئے۔

RIO (K) PID


مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کے زیرِ اہتمام

# وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں وسیع پیمانہ پر جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

## محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب کی ایمان افروز تقاریر

بتاریخ ۳۰ شہادت بروز منگل مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کی طرف سے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال لاہور میں وسیع پیمانہ پر ایک جلسۂ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز زیرِ صدارت محترم راجہ سید اکبر صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ و سابق ایڈووکیٹ جنرل مغربی پاکستان قریباً پانچ بجے شام ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جس کے بعد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام فلاح الدین صاحب نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تعارف کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے عالمانہ انداز میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے ہر حرکت و سکون اور قول و فعل میں دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنے سے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنّت اور تعلیم پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور دعا کا فلسفہ بیان کرکے حاضرین کو اپنی زندگیاں اس کے مطابق ڈھالنے کی تحریک فرمائی۔

آپ کے خطاب کے بعد جامعہ احمدیہ کے دو غیر ملکی طلباء مکرم سفنی ظفر احمد صاحب آف انڈونیشیا اور محمد علی کلارے آف یوگنڈا نے مختصر انداز میں سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر خطاب کیا جو دلچسپی سے سُنا گیا۔ بعد ازاں مکرم ثاقب زیروی صاحب نے اپنا کلام ترنم سے پیش کیا جس کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نہایت دلکش اور مؤثر انداز میں حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام اور آپؐ کی سیرتِ طیبہ پر تقریر کی۔ آپ نے سائنسی انداز میں ثابت فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم انسانِ کامل ہیں اور خدا تعالیٰ کے بعد نوعِ انسان میں اعلیٰ ترین رتبہ کی حامل شخصیت صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والاصفات ہے۔

صدرِ جلسہ نے صدارتی خطاب میں اسلام کو بین الاقوامی امن کا داعی قرار دیا اور اہلِ اسلام کو تحریک فرمائی کہ باہمی اتحاد سے یہ دائمی پیغام اکنافِ عالم میں پہنچایا جائے۔ آخر میں قائد مقامی مکرم محمود اقبال صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد اجتماعی دعا پر یہ بابرکت جلسہ قریباً سات بجے اختتام پذیر ہوا۔

ہال سے ملحق صحن میں اشاعت و غلبۂ اسلام سے متعلق جماعت کی ملکی و غیر ملکی سرگرمیوں، تراجم قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نمائش لگائی گئی تھی جس میں غیر از جماعت احباب نے گہری دلچسپی لی۔ بفضل اللہ تعالیٰ چھ سات سو افراد جلسہ میں شریک ہوئے جن میں ایک چوتھائی تعداد غیر از جماعت دوستوں کی تھی۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جلسہ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(یوسف سہیل سیکرٹری انتظامیہ کمیٹی و ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

# صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ضروری ارشاد

حضور نے فرمایا:۔

"چونکہ بنیادوں کو تو ہم نے بہرحال مضبوط کرنا ہے اس لئے ہم نے کام شروع کرنے میں انتظار نہیں کرنا۔ اس لئے جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے اپنا سارا وعدہ پورا کرنے کی وہ سارا دے دیں اور پھر آنے والے سالوں میں وہ تھوڑی بہت جتنی بھی خدا توفیق دے وہ دیتے چلے جائیں۔"

پھر فرمایا:۔

"وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے یا اچانک اُن کی آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو گیا ہے وہ آگے بڑھیں اور خود کو تکلیف میں ڈالے بغیر نسبت کے لحاظ سے نہیں بلکہ جو ضرورت ہے اس عظیم منصوبہ کی اس کو مدِّنظر رکھتے ہوئے پہلے سال جتنا زیادہ سے زیادہ دے سکتے ہیں دے دیں۔"

**درخواستِ دعا:** میری اہلیہ چند دن ہوئے دوبارہ بیمار ہو گئی ہیں۔ دماغ کی طرف گیس چڑھتی ہے گلا بند ہو جاتا ہے اور جسم میں گاہے گاہے بےچینی پیدا ہو جاتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ (اعجاز اللہ۔ شاہ میڈیکو۔ مارکیٹ بازار جڑانوالہ)